

اقامت کے بعد صفیں درست کرنے کا اعلان کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اقامت کہنے کے بعد صفوں کو درست کرنے کا اعلان کیا جاسکتا ہے؟ ایک امام صاحب کا کہنا ہے کہ اقامت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔ اسی وجہ سے وہ صفوں کی درستی کا اعلان بھی نہیں کرتے۔ ہمیں شرعی رہنمائی عطا فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اقامت کے بعد اور تکبیر تحریمہ سے پہلے صفوں کی درستی کا اعلان کرنا بالکل جائز، درست، رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے معمول کا حصہ رہا ہے، نیز صفوں کی درستی یعنی برابری اور اتصال وغیرہا شریعت کو مطلوب امور ہیں، لہذا اصلاح جماعت کے پیش نظر اس کا اعلان بھی یقیناً اچھا فعل ہے، تاکہ لوگ متوجہ ہو جائیں اور ترک واجب کے گناہ میں نہ پڑیں، لہذا امام صاحب کا ”اقامت اور تکبیر“ کے درمیان صفوں کی درستی کے اعلان سے روکنا درست نہیں۔ انہیں محبت و مصلحت سے عرض کیجیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حکم شرعی کو قبول کریں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک :

(1) ابو عبد اللہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وصال: 256ھ/870ء) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

عمنہ سے روایت کرتے ہیں: ”أُقيمت الصلاة، فأقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال: أقيموا صفوفكم وتراصوا، فإني أراكم من وراء ظهري“ ترجمہ: اقامت پڑھی جا چکی تھی، تو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری جانب رخ کرتے ہوئے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو۔ بے شک میں تمہیں

اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ (صحیح البخاری، جلد 01، باب إقبال الإمام على الناس، صفحہ 145، مطبوعہ دار طوق النجاة، بیروت)

اسی روایت کو امام نسائی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حضرت انس رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے صیغہ استمرار کے ساتھ روایت کیا، جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ ایک دفعہ کا واقعہ نہیں، بلکہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عموماً یہ اعلان فرمایا کرتے تھے، چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے نقل فرمایا: ”عن انس أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول: «استووا، استووا، استووا، فوالذی نفسی بیدہ انی لأراکم من خلفی، كما أراکم من بین یدی“ ترجمہ: حضرت انس رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عموماً یوں فرمایا کرتے تھے: اپنی صفیں برابر کرلو، اپنی صفیں برابر کرلو، اپنی صفیں برابر کرلو۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے ہوتے ہوئے بھی اُسی طرح دیکھتا ہوں، جیسے تمہیں سامنے ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ (سنن النسائی، جلد 02، صفحہ 91، مطبوعہ المکتبۃ التجاریۃ الکبریٰ، قاہرہ)

شارح بخاری، علامہ بدرالدین عینی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 855ھ/1451ء) نے حدیث بخاری کے تحت لکھا: ”مما یستفاد منہ: جواز الکلام بین الإقامۃ و بین الصلاة، و وجوب تسویۃ الصفوف“ ترجمہ: اس روایت سے اقامت اور نماز کے درمیان کلام کرنے کا جواز اور صفوں کے برابر ہونے کا وجوب مستفاد ہوتا ہے۔ (عمدة القاری، جلد 05، صفحہ 255، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

خلیفہ مفتی اعظم ہند، شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 1422ھ/2001ء) نے لکھا: ”اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اقامت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان کلام کرنا، جائز ہے، نیز اس حدیث میں آپ ﷺ کا یہ معجزہ ہے کہ اشیاء کو دیکھنے میں آپ ﷺ دیگر انسانوں سے مختلف ہیں۔ آگے پیچھے سے دیکھنا اور روشنی و تاریکی میں دیکھنا آپ کی شان امتیازی ہے۔ اس میں آپ کی نظیر معدوم ہے۔“ (تفہیم البخاری، جلد 01، صفحہ 1078، مطبوعہ تفہیم البخاری پبلی کیشنز، فیصل آباد)

(2) ابو حسین امام مسلم بن حجاج قشیری رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 261ھ/875ء) ایک واقعہ نقل کرتے ہیں: ”ثم خرج یوما فقام حتی کادیکبر فرأی رجلا بادیا صدره من الصف. فقال عباد الله! لتسون صفوفکم اولی خالفن الله بین وجوهکم“ ترجمہ: ایک دن نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نماز پڑھانے کے لیے تشریف لائے۔ آپ تکبیر تحریمہ پڑھنے ہی لگے تھے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا، جس نے اپنا سینہ صف سے باہر نکالا ہوا تھا۔ اُسے دیکھ کر

نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے بندگانِ خدا! تم لازمی طور پر اپنی صفیں برابر رکھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا فرمادے گا۔ (صحیح المسلم، جلد 01، صفحہ 324، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

خلفائے راشدین کا معمول:

ابو عیسیٰ امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 279ھ/892ء) خلفائے راشدین کا معمول بیان کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں: ”روي عن عمر أنه كان يوكل رجلا بإقامة الصفوف، ولا يكبر حتى يخبر أن الصفوف قد استوت وروي عن علي وعثمان أنهما كانا يتعاهدان ذلك ويقولان: استتوا، وكان علي يقول: تقدم يا فلان، تأخرا يا فلان“ ترجمہ: حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ آپ ایک بندے کو صفیں درست کروانے کی ذمہ داری دیتے اور جب تک وہ بندہ تمام صفیں درست ہونے کی خبر نہ دیتا، آپ تکبیر تحریمہ نہ کہتے۔ حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے متعلق منقول ہوا کہ آپ صفوں کی درستی کا باقاعدہ خیال و اہتمام کرتے اور اعلان کیا کرتے: ”اپنی صفوں کو درست کرلو“ اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ تو یوں صفوں کو درست کرواتے: اے فلاں! تم آگے ہو جائے، اے فلاں! تم پیچھے ہو جاؤ۔ (جامع الترمذی، جلد 01، باب ما جاء في اقامة الصفوف، صفحہ 265، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی، بیروت)

فقہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: ”ان سب احادیث سے معلوم ہوا کہ اقامت کے بعد بھی اگر صفیں درست نہ ہوں، تو جب تک صفیں درست نہ ہوں، تکبیر تحریمہ میں تاخیر ہو سکتی ہے اور یہی حضور اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور خلفائے راشدین کا معمول تھا۔“ (نزہۃ القاری شرح بخاری، جلد 02، صفحہ 372، مطبوعہ فرید بک سٹال، لاہور)

فخر الدین علامہ زَلَّیعی حنفی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 743ھ/1342ء) نے لکھا: ”ينبغي للقوم إذا قاموا إلى الصلاة أن يترأصوا ويسدوا الخل ويسووا بين مناكبهم في الصفوف ولا بأس أن يأمرهم الإمام بذلك“ ترجمہ: مقتدیوں کو چاہیے کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں تو ساتھ مل کر کھڑے ہوں، خالی جگہ پُر کریں اور کندھوں کو برابر کریں اور اگر امام انہیں اُن امور کی تلقین کرے، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ (تبیین الحقائق، جلد 01، صفحہ 136، مطبوعہ قاہرہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net